[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Code of Civil Procedure, 1908

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Civil Procedure, 1908 (Act V of 1908) in its application to the Islamabad Capital Territory in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 54A, Act V of 1908.-** In the Code of Civil Procedure 1908 (Act V of 1908), after section 54, the following new section 54A, shall be inserted, namely:-

> "**54A. Execution of Decree regarding Woman's Inheritance Property.-** (1) Where the decree is regarding the inheritance rights of a woman, such decree shall be executed within one hundred and twenty days from the date of the decree, by transferring the title or possession of the property, whether moveable or immoveable, to the decree holder.
>
> (2) Upon pronouncement of judgment and decree by a Court, the suit shall automatically stand converted into execution proceedings without the need to file a separate execution application.
>
> (3) A Judgment debtor who obstructs or causes delay in execution of a decree pursuant to this section shall be subject to imprisonment for a term not exceeding six months, or a fine upto one hundred thousand rupees, or both.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill is necessary due to significant gaps in enforcing women's inheritance rights, often leading to delays or denials of property access. Cultural barriers frequently undermine these rights, and the Bill provides a robust framework to address these issues. By introducing legal obligations for compliance with court decrees, the Bill protects women's rights and aligns with international human rights standards. Ensuring timely claims will reduce economic disparities, foster financial independence, and minimize disputes, ultimately empowering women and promoting a more equitable society. The Bill aims to strengthen the legal framework for women's inheritance rights, ensuring they receive their rightful share of property. It establishes compliance timeline for court decisions, ensuring timely implementation.

SD/-
MS. SOFIA SAEED SHAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ ضابطہ دیوانی،۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے اغراض کے لئے اور طریق کار کے مطابق کے لئے علاقہ دارالحکومت اسلام آباد میں اطلاق کی بابت مجموعہ ضابطہ دیوانی،۱۹۰۸ء(ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ ضابطہ دیوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء، نئی دفعہ ۵۴الف کی شمولیت۔** مجموعہ ضابطہ دیوانی،۱۹۰۸ء(ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں ۵۴ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۵۴الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۵۴الف۔ **خاتون کی وراثتی جائیداد سے متعلق ڈگری پر عملدرآمد۔** (۱) خاتون کے وراثتی حقوق سے متعلق ڈگری پر ڈگری کی تاریخ سے ایک سو بیس دنوں کے اندر حال ڈگری کو جائیداد چاہے منقولہ یا غیر منقولہ ہر کے دستاویز انتقال کر کے یا قبضہ دے کر عملدرآمد کیا جائے گا۔

(۲) عدالت کی جانب سے فیصلہ اور ڈگری کے اعلان پر علیحدہ سے عملدرآمد کی درخواست دائر کرنے کی ضرورت کے بغیر مقدمہ خود بخود عملدرآمد کی کارروائیوں میں تبدیل ہو جائے گا۔

(۳) ایک مدیون ڈگری جو اس دفعہ کی پیروی میں حکم نامہ میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا اس پر عمل درآمد میں تاخیر کا سبب بنتا ہے اسے قید جو کہ چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔"

بیان اغراض ووجوہ

بل ہذا خواتین کے وراثت کے حقوق کے نفاذ میں پائے جانے والے واضح سقم جو اکثر جائیداد تک رسائی میں تاخیر یا انکار کا باعث بنتا ہے، کو دور کرنے کیلئے ضروری ہے۔ ثقافتی رکاوٹیں اکثر ان حقوق کو کمزور کرتی ہے اور بل ہذا ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک مضبوط طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ یہ بل عدالتی حکمناموں کی تعمیل کے لیے قانونی ذمہ داریوں کو متعارف کراتے ہوئے خواتین کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور انہیں انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ بناتا ہے۔ بروقت دعووں کو یقینی بنانا معاشی تفاوت کو کم کرے گا، مالی آزادی کو فروغ دے گا، تنازعات کو کم کرے گا اور بالاآخر خواتین کو بااختیار بنائے گا اور ایک زیادہ منصفانہ معاشرے کو فروغ دے گا۔ بل ہذا خواتین کے وراثت کے حقوق کے لئے قانونی ڈھانچے کو مضبوط بنائے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ انہیں جائیداد میں ان کا جائز حصہ ملے۔ یہ بل عدالتی فیصلوں کی تعمیل کیلئے حتمی وقت مقرر کرتا ہے اور ان کے بروقت عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔

دستخط۔

محترمہ صوفیہ سعید شاہ

رکن قومی اسمبلی